DATE 24 11 2025

اسلامیات

نام: جمشید منظور — اسائنمنٹ نمبر 01

رول نمبر: 42739-Jamshaid Manzoor-087 — "Sir Raza Ansari"

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

اسلام کا مطلب کیا ہے؟

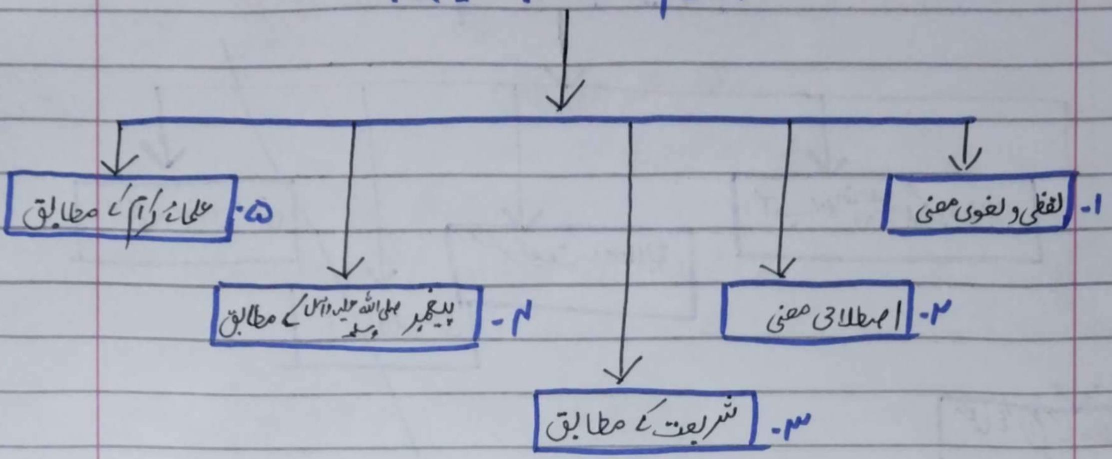

1- لفظی و لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قرآن میں استعمال کیا ہے۔ اسلام عربی میں س، ل، م سے مل کر بنا ہے۔ اور عربی میں جب کسی لفظ میں س، ل، م آتا ہے تو اس کے معنی سلامتی کے بنتے ہیں۔ اسلام کا مطلب تابعداری اور سپرد کے بھی ہیں۔ چنانچہ:

"اسلام کے لفظی و لغوی معنی سلامتی، تابعداری اور سپرد کے ہیں"۔

2- اصطلاحی معنی:

اسلام کا اولین نام دینِ حنیف یعنی موحد کے ہیں جس کے معنی توحید پرست یا ایک خدا کو ماننے کے ہیں۔ اسلام اصطلاحی معنوں کے مطابق:

"اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا"

LUCKY

CamScanner

ایک اور جگہ اسکے اصطلاحی معنی کچھ یوں ہیں:

"اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی
کے تابع کر دینا"

یعنی اللہ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنا اپنی ذاتی ، نفسانی، جسمانی خواہشات
کو اللہ کی رضا کی خاطر پس پردہ ڈالنا۔

۳۔ **شریعت کے مطابق:**

شریعت کے مطابق اسلام:

"اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے
ہوئے امن میں داخل ہو جانا" کہتے ہیں۔

شریعت کا سب سے پہلا ذریعہ قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

لا اکراہ فی دین

ترجمہ: دین کے معاملے میں زبردستی نہیں ہے۔
(02:256)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لکم دینکم ولی دین

ترجمہ: تمہارا دین تمہارے لیے، اور ہمارا دین ہمارے لیے۔
(109:06)

انسان کے لیے اسکے عقیدے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ انسان اپنا دین اختیار کرنے کے لیے
آزاد ہے چاہے تو علم حاصل کر کے کوئی بھی مذہب اختیار کر سکتا ہے۔

۴۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق:

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں
تعلیم دے رہے تھے کہ ایک عجیب سا شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور آتے ہی سوال پوچھنے لگا تو
جب وہ شخص چلا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا کہ یہ شخص کون تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو آپ کو اسلام سکھانے آئے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق:

"اسلام دو مجموعے چیزوں کے مجموعے کا نام ہے:

- سب سے پہلے واحدانیت اور اسکے رسول کی اطاعت"۔

واحدانیت یعنی توحید پر ایمان لاؤ قرآن پاک میں ہے:

قل ھو اللہ احد

ترجمہ: کہہ دو اللہ ایک ہے۔

(112:01)

اللہ تعالی نے خود قرآن پاک میں اپنی واحدانیت کا ذکر کیا ہے کہ توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ یہ عقیدہ ہمارے کلمے کا پہلا جزو ہے۔

لا الہ الا اللہ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

تمام عقائد جیسے کہ آخرت پہ ایمان، رسولوں پر ایمان، کتابوں پر ایمان وغیرہ سب توحید کی وجہ سے ہی ہیں۔ تمام عبادات بھی توحید کی وجہ سے ہیں۔ تمام رسومات بھی توحید کی وجہ سے ہی ہیں جیسے کہ کان میں اذان دینا، عقیقہ، جنازہ وغیرہ۔ تمام انتظامات بھی توحید کی وجہ سے ہیں جیسے کہ سیاسی نظام، قانونی نظام، نظامِ انصاف، انفرادی، سماجی وغیرہ۔ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ تمام دینِ اسلام توحید پر منحصر ہے۔

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرۃ النبی میں حقیقت بیان کرتے ہیں کہ:

"توحید اسلام کا پہلا سبق توحید ہے"

توحید کے بغیر اسلام کی بنیاد نہیں بن سکتی۔ حدیث ہے:

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"۔

اسلام میں واحدانیت کے ساتھ عقیدہ رسالت کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکے بغیر ہمارا دین نامکمل ہے کیونکہ یہ ہمارے کلمے کا دوسرا اہم جزو ہے اور یہ ہمارا اسلام کی دوسری اہم خوبی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی ماننا اور آپ کے

احکامات کی اطاعت کرنا۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

یا ایھا الذین امنو اطیعو اللہ و اطیعو الرسول ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔
(04:59)

اور قرآن پاک میں ایک اور جگہ فرمایا

ان الدین عند اللہ الاسلام ۝

ترجمہ: بے شک اللہ کے نزدیک دین تو اسلام ہی ہے۔
(03:19)

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ اللہ کے احکامات اور رسول کے احکامات کے مطابق ہی ہیں پس جن کی بھی اطاعت کرو گے فلاح پا جاؤ گے۔

۵۔ علمائے کرام کے مطابق:

مختلف علمائے کرام نے اسلام کو اپنے نظریے کے مطابق بتایا ہے
جیسے مشہور اسکالر ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے"

اسلام کے علاوہ بھی بہت سارے ایسے مذاہب ہیں جو ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں جیسے کہ عیسائیت، سکھ، قادیانیت۔ یہ وہ مذاہب ہیں جو ایک خدا کو تو مانتے ہیں لیکن اللہ کے رسول یعنی ختم نبوت کو نہیں مانتے۔

- امام غزالیؒ کے مطابق:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے:
حقوق اللہ اور حقوق العباد"

یعنی اللہ کے حقوق کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق بھی ضروری ہیں جیسے اولاد کے حقوق، والدین کے حقوق، پڑوسیوں کے حقوق وغیرہ یہ سب چیزیں بھی ضروری ہیں۔

- صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب "اسلام ایک نظر" میں اسلام کو یوں بیان کرتے ہیں کہ

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے:
عقائد اور عبادات"

یعنی کہ اسلام عقیدہ اور عبادت کے مجموعے سے ہی بنا ہے عقائد کے ساتھ ساتھ عبادت بھی ضروری ہے۔

DATE

اسلام ایک عالمگیر دین ہے

اسلام ایک مخصوص انسانی گروہ کیلئے نہیں آیا اور نہ ہی یہ کسی محدود جغرافیائی حیثیت کیلئے نہیں آیا بلکہ یہ تو نوعِ انسانی کے لئے آیا ہے۔ اسلام کسی ایک مخصوص گروہ کیلئے نہیں آیا بلکہ یہ تو مکمل ہے اور تمام انسانیت کیلئے ہے اور انسان کو یہ سمجھانے کے لئے اللہ نے قرآن میں کچھ یوں فرمایا ہے:

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً"

ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ۔

(02:208)

"یہاں اے ایمان والوں سے مراد وہ لوگ ہیں دل سے اسلام کو سچا مانتیں اور زبان سے اس کا اقرار بھی کریں، وہ لوگ جو اللہ کی اطاعت کریں، وہ لوگ جو ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہوں۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

ترجمہ: "ایمان والے وہ ہیں جو اللہ کے، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں"

(02:285)

ایمان والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ پر، اس کے رسولوں پر، قرآن، فرشتوں اور آخرت ایمان رکھتے ہیں جو دل سے اسلام کو سچا مانتے ہوں اور شریعت پر عمل کرتے ہوں۔

"اسلام پوری عالمِ انسانیت کیلئے آیا ہے"

اسلام پوری انسانیت کیلئے بہترین ضابطۂ حیات ہے یعنی کہ اسلام نے قرآن کے ذریعے انسان کو انفرادی سے لے کر بین الاقوامی ہر دور کیلئے طریقہ کار بتایا ہے۔ قرآن کا موضوع ہی انسان ہے

وَمَنْ اَحْیَاھَا فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا

ترجمہ: اور جس نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اس نے تمام انسانیت کو بچایا۔

(05:32)

اور حدیث کے مطابق:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

(روایت / راوی: عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

LUCKY

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو نقصان نہ ہو، جس کی زبان کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

اسلام کے بنیادی ارکان

اسلام کے پانچ بنیادی ستون ہیں:
- شہادہ (کلمہ)
- نماز
- روزہ
- زکوٰۃ
- حج

- کلمہ یعنی انسان دل سے اللہ کے واحد ہونے کی گواہی دے اور دل سے اللہ کے بتائے ہوئے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دے۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمد عبدہ ورسولہ

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں"

- انسان کلمہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ عبادات بھی کرے جیسے نماز، صدقات وغیرہ۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ ، وارکعوا مع الرٰکعین ۝

ترجمہ: اور نماز قائم کرو زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔
(02:43)

- زکوٰۃ کا اتنا سخت حکم ہے کہ پہلا خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کیلئے "جنگِ ردّہ" لڑی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ نے فرمایا:
"واللہ! میں ان سے زکوٰۃ ضرور لوں گا، چاہے وہ اونٹ کے رسی کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو"

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی کتنی اہمیت ہے کہ یہ زبردستی بھی لی جاسکتی ہے۔

واٰتوا الزکوٰۃ ۝

ترجمہ: اور زکوٰۃ ادا کرو۔
(02:43)

روزہ کو عربی میں صوم کہا گیا ہے جس کے معنی رُک جانا، باز رہنا، رُک کر ٹھہر جانے کے ہیں۔ یعنی صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اللہ کی رضا کیلئے رُک جانا۔

یایھا الذین امنو کتب علیکم الصیام ۰

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔
(02:183)

حج اللہ تعالیٰ نے صاحبِ استطاعت مسلمان پر زندگی میں کم از کم ایک بار فرض قرار دیا ہے کہ وہ اللہ کی رضا کیلئے اُسکے گھر کا طواف کرے۔

وللہ علی الناس حج البیت ۰

ترجمہ: اور لوگوں پر اللہ کیلئے اُس کے گھر (کعبہ) کا حج کرنا فرض ہے۔
(03:97)

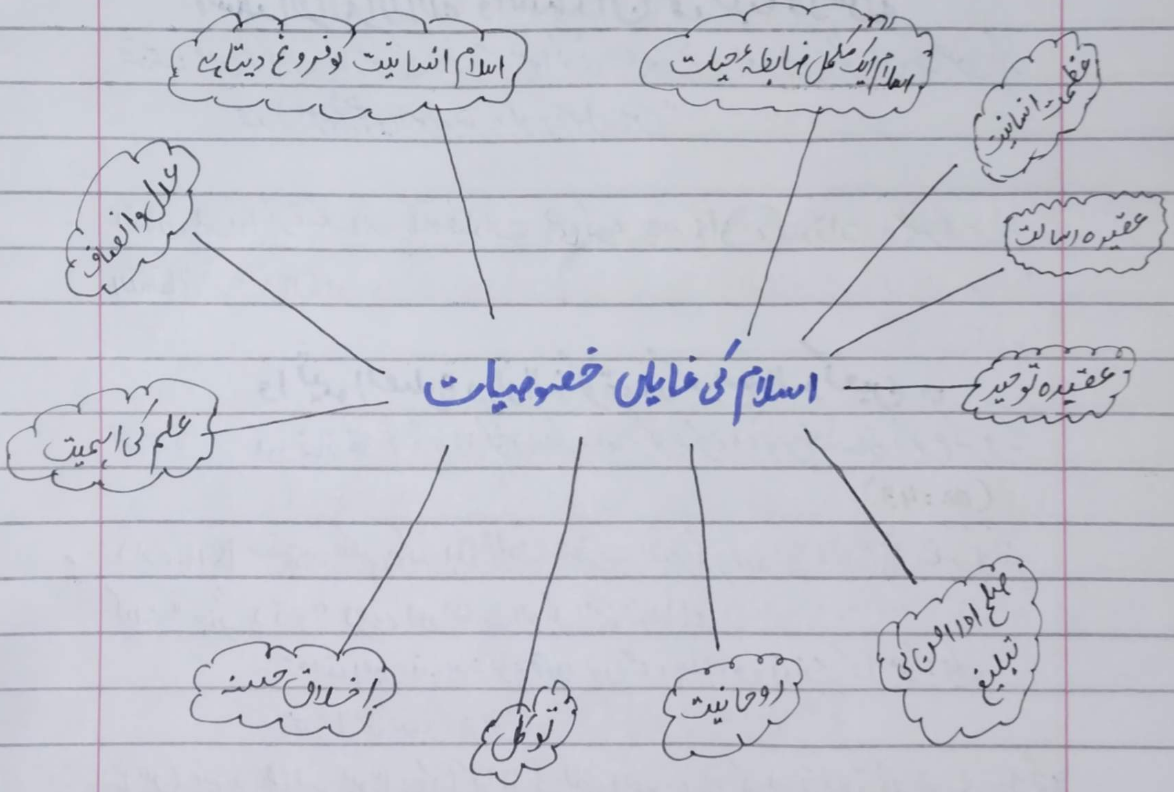

- **عقیدہ توحید:**

اسلام پورے کا پورا اللہ کی وحدانیت پر منحصر ہے اور ہمارے مسلمان ہونے کا پہلا عقیدہ ہے اور اللہ کی وحدانیت کی گواہی دیے بغیر ہم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اس دنیا کے تمام عقائد، تمام دعوات، تمام نظام سب عقیدہ توحید ہی

LUCKY

پر منحصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اپنی واحدانیت کا ذکر کیا ہے۔

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

ترجمہ: "اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، رحمٰن اور رحیم ہے"
(02:163)

ہمارے کلمے کا پہلا جزو ہی عقیدہ توحید کی شان بیان کرتا ہے۔

اشهد ان لا اله الا الله ۝

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت ہمارے اسلام کا دوسرا اہم جزو ہے۔ عقیدہ رسالت ہمارے کلمے کا دوسرا اہم جزو ہے۔ عقیدہ رسالت کے بغیر انسان کا ایمان نامکمل ہے۔ عقیدہ رسالت ہی ختم نبوت ہے۔

وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ

ترجمہ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔
(33:40)

آپ ﷺ کی ذات سے ہمیں علم بھی ملتا ہے آپ ﷺ کی ذات سے ہمیں رہن سہن کا طریقہ بھی ملتا ہے۔ آپ ﷺ ہمارے لیے بہترین معلم بھی ہیں۔ آپ ﷺ کی ذات سے ہمیں اصول و ضوابط بھی ملتے ہیں۔ آپ ﷺ کا کلام اللہ کی وحی پر مبنی ہے، خود ارادے یا خواہش سے نہیں۔

ترجمہ: "وہ (محمد ﷺ) اپنی خواہش سے نہیں بولتے، بلکہ یہ صرف وہ وحی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔" (53:3)

لہٰذا آپ ﷺ کی بات ماننا اللہ کے احکامات کی پیروی ہے۔ آپ ﷺ ہمارے لیے بہترین نمونہ تقلید بھی ہیں۔

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ ہیں۔
(33:21)

آپ ﷺ ہمارے لیے زندگی کے معاملے میں ایک بہترین شخصیت ہیں جن کے احکامات پر عمل کر کے ہم اللہ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔

LUCKY

DATE

عظمتِ انسانیت :

اسلام کی تیسری اہم خوبی عظمتِ انسانیت ہے۔ اسلام سے پہلے ظلم و زیادتی، نسلی و قبائلی تفریق، انتقام اور خون بہا دینا، جھوٹ اور وعدہ خلافی، لین دین میں دھوکہ یہ سب عام تھا۔ اسلام نے انسان کو انسان کی پہچان کروائی۔ اسلام نے انسان کو اُس کی عظمت کا بتایا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ ۝

ترجمہ: اور بے شک ہم نے عزت عطا کی آدم کے بیٹوں کو۔

(17:70)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اللہ کے نزدیک عزت کا طریقہ کار حسب و نسب کی بنا پر نہیں ہے۔ اسلام میں مرد و عورت دونوں کو عزت عطا کی ہے، اسلام میں کسی کو کسی پر فوقیت نہیں ہے۔ حدیث ہے:

"کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ ذریعے۔"

انسان کی عزت اللہ کی طرف سے ہے وہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۝

ترجمہ: جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔"

(3:26)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے مکمل ہدایات فراہم کرتا ہے۔ اسلام انفرادی زندگی سے لے کر خاندانی زندگی کے ہر پہلو سے ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام اجتماعی زندگی سے لے کر بین الاقوامی زندگی کے ہر حوالے کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ اسلام اس قدر مکمل ہے کہ یہ ہر دور کے انسان کیلئے مکمل ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ المائدہ میں فرماتے ہیں کہ:

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا۔"

(05:03)

عدل و انصاف :

اسلام ہر معاملے میں برابری، حق تلفی نہ کرنے، ہر کسی کے حقوق ادا کرنے کا کہتا ہے۔ اسلام میں عدل کو بہت بلند مقام حاصل ہے۔

ایک دفعہ آپ کے دور میں گھر یا مسجد میں چوری ہوئی تو آپ نے

نے اس چوری کرنے والے کیلئے اسلامی حد نافذ کرنے کا حکم دیا اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی قسم اگر اس کی جگہ میری فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی ہوتیں تو میں یہی حکم دیتا۔ یہ واقعہ ہمیں اسلام کے عدل و انصاف کے تقاضے کو بتاتا ہے۔

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کیلئے انصاف قائم کرنے والے بنو اور عدل کے گواہ بنو"
(05:08)

تعلیم اور اسلام:-

آپ ﷺ ہماری طرف معلم بنا کر بھیجے گئے۔ اسلام نے علم کی فضیلت کو اتنا اہم قرار دیا ہے کہ علم کو انسان کے لیے فرض قرار دیا ہے۔ تاکہ انسان اللہ کی بنائی چیزوں کا مطالعہ کرے۔ آپ ﷺ خود صحابہ کرام کو تعلیم دیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری میں ہے۔

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ہ

ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

آپ ﷺ نے علم کی اہمیت کو یہاں تک بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ ہر نماز کے بعد دعا کیا کرتے تھے۔

ربی زدنی علماہ

ترجمہ: "اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما"
(20:114)

- اخلاق حسنہ:-

اسلام نے جہاں رہن سہن کے طریقے بتائے ہیں وہیں ایک انسان کا دوسرے انسان کا سلوک کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے۔ سورہ قلم میں ہے:

وانک لعلی خلق عظیم ہ

ترجمہ: "اور بے شک (آپ ﷺ) بہت اعلیٰ اخلاق والے ہیں"

صحیح بخاری میں ہے۔
"سب سے کامل مومن وہ ہے جس کا ایمان مضبوط اور اخلاق سب سے بہتر ہو۔
بے شک آپ ﷺ کا اخلاق سب کے لئے بہترین نمونہ ہے۔

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

انسانیت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم رنگ نسل، مذہب یا قومیت کی بنیاد پر فرق نہ کریں۔ انسانی حقوق کی بات کرنا بھی انسانیت ہے۔ جانوروں کے حقوق کیلئے کام کرنا بھی انسانیت ہے۔ موجودہ دور میں ماحولیاتی تحفظ کیلئے کام کرنا بھی انسانیت ہے۔ صدقہ و خیرات کرنا بھی انسانیت ہے۔ اچھے اخلاق سے پیش آنا بھی انسانیت ہے۔ سائیکالوجی کے مطابق اگر کوئی انسان کا دکھ صرف سن بھی لے تو اس سے متعلقہ شخص کا آدھا دکھ کم ہو جاتا ہے (2:177)

مفہوم: "مومن تو وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اس کے دولت سے محبت کریں"

آپ ﷺ نے فرمایا: "سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ ہے۔"

"اگر آپ حالتِ جنگ میں بھی ہوں تو سرسبز درخت کاٹنے کی ممانعت ہے"

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کے بچاؤ میں کیے جانے والے کام بھی صدقہ ہیں اور صدقہ انسانیت ہی ہے۔

توکل، شکر:

توکل یعنی اللہ پر بھروسہ رکھنا اور عمل نہ کریں بلکہ کوشش کے ساتھ ساتھ اللہ پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ سورہ آل عمران میں ہے:

"جب تم فیصلہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (3:159)

مشہور اسکالر ڈاکٹر اسرار احمد کہتے ہیں کہ تمام چیزیں اللہ کی طرف سے ہی ہیں یعنی اگر تمام دنیا مل کر تمہارا بھلا کرنا چاہے تو کر نہیں بر رضائے اللہ کے اور اگر تمام دنیا مل کر تمہارا برا کرنا چاہیں تو کر نہیں سکتی بر رضائے اللہ۔

روحانیت:

روحانیت انسان کے باطن کی پاکیزگی، دل کی صفائی اور اللہ کے ساتھ تعلق کا نام ہے۔ روحانیت کے اہم پہلو صبر و شکر، اخلاق و کردار، دل کی پاکیزگی اور اللہ کے قریب ہونا ہے۔

ترجمہ: یہ کتاب ہدایت ہے پرہیزگاروں کیلئے (متقی وہ ہیں جو دل و عمل سے پاکیزہ ہوں)

(02:02)

صلح اور امن کی تبلیغ:-

صلح سے مراد کسی بھی "تنازع، جھگڑے یا دشمنی کو بات چیت، مفاہمت اور انصاف کے ذریعے ختم کرنا"

امن سے مراد "معاشرے یا دنیا میں سلامتی اور سکون قائم ہونا"

اسلام میں امن کی اہمیت قرآن میں موجود ہے۔

"اگر وہ امن کی طرف جھکیں تو تم بھی امن کی طرف جھک جاؤ"
(04:128)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے نقصان پہنچائے۔"

خلاصہ:-

اسلام ایک مکمل دین ہے جو انسان کی اخلاقی، روحانی، سماجی، معاشرتی زندگی کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اس کا بنیادی عقیدہ توحید ہے یعنی اللہ کی واحدانیت پر ایمان۔ اسلام میں ارکان کے ذریعے تربیت کی گئی ہے۔ یہ دین عدل و انصاف، اخلاقِ حسنہ اور امن کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام انسانیت، حقوق، غرباء و مساکین کی مدد اور معاشرتی ذمہ داریوں پر زور دیتا ہے اور صبر، شکر اور روحانیت کے ذریعے فرد کو دنیا و آخرت میں کامیابی کی راہ دکھاتا ہے۔ یہی خصوصیات اسلام کو مکمل اور عالمی دین بناتی ہیں جو ہر زمانہ اور ہر معاشرے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔